انجری سے واپسی کے بعد حسن علی کا ایک نیا اور کامیاب روپ

- 26 سالہ کرکٹر کی رواں سال جنوری سے مئی تک 11 انٹرنیشنل میچز میں 40 وکٹیں
- انجری سے واپسی کے بعد حسن علی کی بیٹنگ میں بھی خاطر خواہ بہتری

2016 میں اپنا انٹرنیشنل ڈیبیو کرنے والے حسن علی دو سال بعد ہی کمر کی انجری کا شکار ہوگئے اور پھر تقریباً دو سال ٹیم میں ان اور آؤٹ ہوتے رہے، بالآخر انہوں نے مکمل ری ہیب کے بعد قائداعظم ٹرافی 21-2020 میں شرکت کی اور بیٹ اور بال دونوں سے متاثر کن کارکردگی کی بدولت انٹرنیشنل کرکٹ میں اپنے دوبارہ کم بیک کی راہ ہموار کرلی۔

قومی کرکٹ ٹیم میں کم بیک کرنے پر انہوں نے 26 جنوری 2021 کو جنوبی افریقہ کے خلاف کراچی میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ میں شرکت کی۔ وہ اس میچ کی ایک اننگز میں 21 رنز بنانے کے علاوہ دونوں اننگز میں صرف 2 وکٹیں ہی حاصل کرپائے تاہم اس کے بعد شائقین کرکٹ نے حسن علی کا ایک نیا اور منجھا ہوا روپ دیکھا، جس نے پاکستان کو متعدد میچز میں کامیابی دلائی۔

26 جنوری 2021 کو انٹرنیشنل کرکٹ میں کم بیک کرنے والے حسن علی نے 10 مئی 2021 تک مجموعی طور پر 11 انٹرنیشنل میچز میں 21.6 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 40 وکٹیں حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے 23.16 کی اوسط سے 139 رنز بنائے۔ اس سے قبل انہوں نے اپنے انٹرنیشنل کیریئر میں 92 میچز کھیلے تھے، جہاں وہ 33 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 148 وکٹیں لے سکے تھے۔ اس دوران انہوں نے 14.17 کی اوسط سے 496 رنز بھی بنائے تھے۔

انٹرنیشنل کرکٹ میں واپسی کے بعد حسن علی کی بیٹنگ اسٹائل میں واضح تبدیلی ان کی ہارڈ ہٹنگ صلاحیت ہے۔ رواں سال وہ اب تک 11 میچز میں 10 چھکے اور 9 چوکے لگاچکے ہیں۔ ماضی پر نظر ڈالی جائے تو 2017 کے 29 میچز میں ان کے چھکوں اور چوکوں کی تعداد 7، 7 تھی، 2018 کے 36 میچز میں وہ 11 چھکے اور 20 چوکے لگا سکے تھے۔

انجری کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ میں واپس آنے والے حسن علی کے لیے 2021 میں سب سے خوش قسمت ترین فارمیٹ ٹی ٹونٹی کرکٹ رہا۔ جہاں انہوں نے 6 میچز میں 10.1 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 13 وکٹیں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ 43 کی اوسط سے 43 رنز بنائے۔ اس دوران انہوں نے صرف ایک ون ڈے انٹرنیشنل میچ کھیلا، جس میں انہوں نے ایک وکٹ حاصل کرنے کے علاوہ 32 رنز کی عمدہ اننگز کھیل کر پاکستان کو جنوبی افریقہ کے خلاف فتح دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔

حسن علی کا کہنا ہے کہ کمر کی انجری کے بعد کسی بھی فاسٹ باؤلر کے لیے کم بیک کرنا آسان نہیں ہوتا مگر اس مشکل وقت میں ان کی بیگم اور اہلخانہ نے ان کا بہت ساتھ دیا۔ اس دوران شعیب ملک اور سابق کرکٹر شاہد آفریدی نے بھی ان کی بہت حوصلہ افزائی کی۔ اگر ہم نیت اور محنت کرلیں تو کچھ بھی ناممکن نہیں رہتا اور میں اس کی تازہ ترین مثال ہوں۔

انہوں نے مزید کہا کہ وہ شروع سے ہی بے خوف کرکٹ کھیلتے تھے مگر فرسٹ کلاس کرکٹ میں متاثر کن کارکردگی نے ان کے اعتماد میں اضافہ کیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کھیل سکتا ہوں تو یقیناََ میں کم بیک بھی کرسکتا ہوں۔ انٹرنیشنل کرکٹ میں واپسی پر ان پر دباؤ تھا۔ اس دوران 9 فرسٹ کلاس میچز میں شرکت اور پھر عمدہ کارکردگی نے میری بہت حوصلہ افزائی کی۔

حسن علی نے کہا کہ وہ ہمیشہ ایک بہترین آلراؤنڈر بننا چاہتے تھے اور انہیں خوشی ہے کہ ان کی حالیہ فارم ان کی اس خواہش کو تقویت دے رہی ہے۔ انہیں بیٹنگ شروع سے ہی پسند تھی اور انجری کے دوران جب موقع ملا تو انہوں نے اپنی بیٹنگ پر خاص توجہ دی۔ اس دوران انہوں نے نیشنل ہائی پرفارمنس سینٹر پر اپنی ہارڈ ہٹنگ صلاحیت پر بہت کام کیا۔

انہوں نے کہا کہ زندگی میں خود اعتمادی بہت ضروری ہے، اچھی گیند پر بھی کوئی بیٹسمین باؤنڈری لگا سکتا ہے مگر اس موقع پر دباؤ کا شکار ہونے کی بجائے اپنی بنیادی باؤلنگ پر واپس آجانا چاہیے تاکہ بلے باز کو مشکلات کا شکار کیا جائے۔

نوجوان کرکٹر کا کہنا ہے کہ انگلینڈ سے ان کی بہت سے ہی یادیں وابستہ ہیں۔ کیریئر کا آغاز آئرلینڈ سے ہوا اور پھر آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی جیتنا انہیں کبھی بھولے گا۔ یہاں کی کنڈیشنز وائیٹ بال کرکٹ کے لیے موزوں ہے۔ میزبان ٹیم اس فارمیٹ کی مضبوط ٹیم ہے مگر وہ پرامید ہیں کہ قومی کرکٹ ٹیم اس ٹور پر عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Media and Digital Manager – Pakistan men's squad for England and West Indies tours
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and

pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.